سوال

جو ترجمہ نہیں جانتا کیا اسے قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا

جواب

الحمدللہ

قرآن مجید ایک بابرکت کتاب ہے جیسا کہ اللہ تعالی کے اس فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :
یہ ایسی بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمائی ہے تاکہ اس کی آیات پر باعقل وباشعور لوگ غور وفکر اورتدبر کریں ۔

توانسان قرآن کریم کے پڑھنے پر ماجور ہے اسے اس کا معانی وترجمہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے ، لیکن مومن اور مسلمان کے یہ شایان شان نہیں نہیں کہ وہ اس قرآن کریم کی تلاوت کرے جس پر عمل کرنے کا اسے مکلف بنایا گیا ہے اوروہ اس کا معنی اور ترجمہ بھی نہ سمجھ سکتا ہو۔

مثلا اگر کوئی شخص طب سیکھنا چاہے اور طب کی کتب پڑھے تو اس وقت تک اس کے لیے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ اس سے مستفید ہوسکے جب تک کہ وہ اس کے معانی نہ سمجھتا ہو اور اس کی شرح نہ کردی جائے ، بلکہ وہ اسے سمجھنے کی پوری کوشش کرے گا تاکہ اس کی تطبیق کرسکے ۔

توقرآن مجید کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے جو کہ کتاب اللہ اور لوگوں کے دلوں اور سینوں کی شفاء اور لوگوں کے لیے وعظ ونصیحت ہے کہ انسان اسے غور فکر اورتدبر کیے بغیر ہی پڑھتا رہے اور اس کے معانی کو سمجھنے کی کوشش ہی نہ کرے ۔

اسی لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قرآن مجید کی دس آیات سے اس وقت تک آگے نہیں جاتے تھے جب تک کہ وہ اس کا علم حاصل اور اس پر عمل نہ کرلیں ، توانسان قرآن پڑھنے پر ماجور ہے چاہے وہ اس کا معانی سمجھتا ہو یا نہ سمجھتا ہو۔

لیکن اسے یہ پوری پوری کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اس کا علم حاصل کرے اور معانی کو سمجھنے کی کوشش کرے ، اوراسے یہ علم ثقہ علماء کرام سے حاصل کرنا چاہیے جن کا علم وامانت مسلمہ ہو، اگراسے ایسا کوئی عالم نہ ملے جو کہ اسے یہ تعلیم دے سکے اور سمجھا سکے تو اسے چاہیے کہ وہ ان کتب تفاسیر سے رجوع کرے جو کہ ثقہ ہو مثلا تفسیر ابن کثیر ، تفسیر ابن جریر وغیرہ ، واللہ تعالی اعلم ۔